جناب عبدالرؤف ظفر کا مضمون "قریش اور دیگر عرب قبائل کی تجارت" اور محترمہ ثریا ڈار کا مضمون "شاہ عبدالعزیز دہلوی بحیثیت محدث" اس لائق ہیں کہ انہیں بار بار پڑھا جائے۔ علمی و تحقیقی مضامین کے علاوہ اس میں صالح شعروادب بھی شائع ہوتا ہے۔ تبصرۂ کتب مستقل کالم ہے۔

جو حضرات دین کا ذوق رکھتے ہیں انہیں نہ صرف یہ رسالہ پابندی سے پڑھنا چاہیے بلکہ اس کی توسیع اشاعت میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔ یقیناً یہ رسالہ ہندوستان کے دینی حلقوں میں بھی کافی مقبول ہوگا۔ بشرطیکہ اس کی خریداری کا یہاں کوئی معقول انتظام ہو جائے

(ماہنامہ "آموزگار" جلگاؤں دمہاراشٹر)

شعروادب

جناب علیم ناصری

نعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نہ زعمِ علم و ہنر ہے نہ دعوئ تحقیق
عطائے حق ہے ثنائے رسولؐ کی توفیق!

وُہ ذاتِ پاک سراپا ہے صادق و مصدوق
غلام جس کے ہمہ تن مصدّق و صدیق

زمانہ جس کی دیانت کی خود گواہی دے
عدو نے جان بھی کرے جس کی صدق کی تصدیق

وہی جو بے کس و مظلوم کا ہے خیر اندیش
یتیم دعاجز و عاصی کا غمگسار و رفیق

شہنشہوں میں امیروں میں کجکلاہوں میں
نہ دلربا کوئی ایسا نہ دلنواز و شفیق

اسی کا اسوہ ہے رہبر ہجومِ باطل میں
ہر ابتلاء میں ہے تعلیم اس کی میری صدیق

نہیں ہے خواجۂ بطحا کے ذکر کے قابل
جو چشم ہو نہ نم آلود قلب ہو نہ رقیق

نظامِ فاتحِ مکّہ کی پھر ضرورت ہے
ابھر رہے ہیں دوبارہ بتانِ عہدِ عتیق

علیم نعت صحیفہ ہے اک محبت کا
نہ فلسفہ ہے، نہ منطق نہ نکتہ ہائے دقیق